Mobilink
An ORASCOM TELECOM Company GSM

موبی لنک کی جانب سے پولیو کے خاتمے کی چوتھی مہم

اسلام آباد: 15 جولائی، 2010 - موبی لنک پاکستان میں سیلولر خدمات کا سرفہرست ادارہ ہے جسے اورسکام ٹیلی کام ہولڈنگ جیسے بین الاقوامی ادارے کی سرپرستی حاصل ہے۔ یہ ادارہ پاکستان میں انسداد پولیو کی آگاہی مہم کا چوتھا مرحلہ 16 جولائی تک مکمل کرتے ہوئے، قومی پولیو مہم اور پولیو کنٹرول سیل کی بھرپور معاونت کر رہا ہے۔

یہ ادارہ پولیو کے خلاف جنگ میں ایک اہم کارکن کے طور پر شامل ہے اور اس عظیم مقصد کو اجاگر کر رہا ہے۔ پاکستان سے پولیو کو مکمل طور پر ختم کرنے میں اس ادارے کا کردار نہایت اہم ہے۔ اس حوالے سے موبی لنک ماضی میں تین مرحلوں میں لاکھوں پاکستانیوں تک پولیو سے بچاؤ کا پیغام پہنچا چکا ہے۔ اس سال کے آغاز میں موبی لنک نے ایک مختصر کوڈ 7654 کو انسداد پولیو کے لئے مخصوص کر دیا تھا، جس کے ذریعے پولیو کنٹرول سیل کو اپنے اہداف حاصل کرنے میں بھرپور مدد حاصل ہو رہی ہے۔

پولیو کنٹرول سیل کا قیام پاکستان میں پولیو کے خلاف سرگرم برادری کی جانب سے کیا گیا ہے، جس کے ذریعے ملک بھر میں ایسے بچوں کی تلاش اور شناخت کی جاتی ہے جو پولیو ویکسین مہمات میں پولیو کے قطرے پینے میں شامل نہیں ہو پاتے۔ انسداد پولیو کی حالیہ قومی مہم کے فوراً بعد اس سیل نے کاروائی کا آغاز کر دیا، اور اس کی سرگرمیوں کا اختتام 16 جولائی کو ہوگا۔

موبی لنک کے کسٹمرز مختصر کوڈ 7654 پر SMS پیغام کے ذریعے POLIO لکھ کر بھیج سکتے ہیں، جس کے جواب میں پولیو کنٹرول سیل ان سے رابطہ کرتے ہوئے ایک پولیو ویکسین ٹیم کو بھیجتا ہے اور پولیو کے قطرات ان مخصوص بچوں کو فوری طور پر پلائے جاتے ہیں۔ اب تک 13,000 والدین اس مختصر کوڈ کے ذریعے پولیو کنٹرول سیل سے رابطے قائم کر چکے ہیں۔

موبی لنک میں سماجی ذمہ داری (Corporate Social Responsibility) اور تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر، عمر منظور نے کہا کہ؛ ہم نے اپنے ملک سے پولیو کا مکمل خاتمہ کرنے کا عزم کر رکھا ہے اور ہمیں بے حد خوشی ہے کہ پاکستان بھر میں پولیو کے خلاف سرگرم تنظیموں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ دیگر ادارے بھی اس عظیم مقصد میں شامل ہوں اور پاکستان کو پولیو سے پاک ملک بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

دنیا سے پولیو کا مرض ختم کرنے کی جنگ میں یہ مہم اہم ترین اقدام ثابت ہوگی۔ اس مہم کے ذریعے ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر میں بچوں کی صحت کی اہمیت بھی اجاگر ہوئی ہے۔